112953 ـ کیا شادی کے بعد چہرے کا پردہ کرنے کی شرط لگائی جا سکتی ہے ؟

سوال

میں ایک عرب ملک میں رہتا ہوں میرے موقع ہے کہ میں ایک ایسی لڑکی کا رشتہ طلب کروں جس کے متعلق دین اور شرم و حیاء اور اخلاق والی ہونا معروف ہے، وہ عربی تو نہیں اس کا باپ فوت ہو چکا ہے، اور وہ ماں کے ساتھ رہتی ہے اس کے کوئی رشتہ دار بھی نہیں، لیکن وہ نقاب نہیں کرتی، کیا میں اس سے شادی کر لوں، اور پھر شادی کے بعد اسے چہرے کا پردہ کرنے پر راضی کروں، مجھے خدشہ ہے کہ اگر اس نے انکار کر دیا تو روز قیامت مجھے اس کے بارہ میں باز پرس کا سامنا کرنا پڑیگا، تو کیا میں اسے طلاق دے دوں، یا کہ میں شادی کرنے سے قبل ہی اس موضوع پر بات کر کے کوئی فیصلہ کروں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اللہ سبحانہ و تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو نیک و صالح بیوی اختیار کرنے کی توفیق دے.

ہماری آپ کو نصیحت ہے کہ جب اس لڑکی کی دینی اور شرم و حیاء میں تعریف کی جاتی ہے تو استخارہ کرنے کے بعد آپ اس لڑکی کا رشتہ طلب کریں.

آپ کو اس کے ساتھ حسن سلوک سے کام لینا ہوگا، آپ اس کی عزت و تکریم کریں، اور چہرے کا پردہ کرنے کے مسئلہ کو قبول کرنے میں جلد بازی سے کام مت لیں، کیونکہ مسلمان جس معاشرے اور ماحول میں رہتا ہے ا سکا اس کےاعمال اور عادات پر بہت اثر ہوتا ہے، لیکن اچھے طریقہ سے وعظ و نصیحت اور حکمت کے ساتھ بتدریج معاملے کو آسان بنا دیتا ہے اور مشکلات کو حل کر دیتا ہے.

اس طرح کے معاملات و مسائل میں درجہ بدرجہ کام کرنا قابل قبول ہے، جب وہ چہرے اور ہاتھوں کے علاوہ باقی سارا جسم چھپاتی ہے تو بتدریج معاملہ سدھر جائیگا.

واللہ اعلم .